Sep. 4.2010

محترمہ پیاری استاذہ

السلام علیکم!

اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی عنایت فرمائے۔آپ کیسی ہیں۔ہماری ڈھیروں دعائیں آپ کیلیئے۔اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ، مزید اجروثواب اور جنت فردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔آمین! استاذہ آپ ہمارے شہر آئی تھیں مگر افسوس کہ میری ملاقات آپ سے نہ ہوسکی۔دراصل ہم سب students آپ کے آنے کی تیاری میں لگے تھے کہ پاکستان سے فون آیا کہ امی جی (میرے میاں کی والدہ) بہت زیادہ بیمار ہیں اور ہوسپٹل میں ہیں پھر تو میں اور میرے میاں فوراً ہی پاکستان چلے گئے۔وہاں جا کر بھی آپ کے بارے میں سوچتی رہی کہ آپ آئی ہوئی ہونگی مگر شاید اللہ کو ایسے ہی منظور تھا۔

رمضان مبارک سے تین چار دن قبل ہی پہنچی تو آپ کے دورہءقرآن کورس کے بارے میں پتہ لگا تو فوراً اس کو جوائن کیا۔ہردن ہر سپارے سے نیا سبق ملتا رہا۔جب بھی آپ کا لیکچر سنتی تو Mississauga کی کلاسز بہت یاد آتی تھیں۔یوں محسوس ہوتا کہ میں آپ کے سامنے کلاس میں بیٹھی ہوں اور آپ سامنے پڑھا رہی ہیں۔شروع کے سپاروں میں مومن اور منافقوں کا ذکر ہے تو روزانہ اپنے آپ کو پرکھتی تھی کہ میں کیا منافقت کررہی ہوں۔

استاذہ مجھے سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ میں کہاں کہاں اپنے آپ کو بچاؤں۔شروع کے روزے اپنی منافقت کا سوچ سوچ کر پریشانی میں گزرے پھر میں نے اللہ سے دعا کرنی شروع کردی۔اللہ جو چیزیں میں اپنی ناسمجھی اور کم ہمتی میں کرجاتی ہوں، تُو ہی اس پر مجھے کنٹرول کرنا سکھادے اور میری زندگی سے منافقت نکال دے۔آمین! سورۃ یوسف کا صبر اور شکر اپنی زندگی میں شامل کرنا شروع کیا۔میرے لئے یہ رمضان تربیت کا مہینہ بن گیا۔استاذہ! اللہ آپ کو ڈھیروں اجر دے۔آمین! ہردن سپاروں کے نوٹس کے علاوہ میں نے ایک list بنائی ہے جس میں وہ کام لکھتی ہوں جو مجھے پوری زندگی کرنا ہے۔

جب سے پاکستان سے واپس آئی ہوں، چھوٹی موٹی پڑھنے پڑھانے کی کوشش میں اور لوگوں کو اللہ سے جوڑنے کی کوشش کرتی رہی لیکن کبھی کبھی شیطان دل میں وسوسے ڈالتا تو آپ کی بات یاد آتی ہے کہ اگر میں یہ نہیں کرونگی تو میری جگہ اللہ کسی اور کو نیکی کا موقع دے دے گا۔

استاذہ اور آپ کی بات تو دل میں جا کر ایسی بیٹھی کہ ان شاء اللہ کبھی نہیں نکلے گی کہ کچھ لوگوں کے پاس خیر کی چابی ہوتی ہے اور میں نے سوچا

کہ کیوں نہ یہ خیر کی چابی میرے پاس ہو۔ استاذہ ! آپ کی وہ بات بھی دل کو بہت لگی کہ ہم ہر وقت بچوں کی فکر کرتے ہیں۔ تدبیر اور کام کے بعد بچوں کو اللہ کے حوالے کردیں جیسے موسیٰؑ کی والدہ نے کیا تو اب میں ہر نماز کے بعد یہ دعا ضرور کرتی ہوں کہ اللہ میں نے بچوں کو تیرے حوالے کیا، مجھ میں ہمت نہیں کہ میں ان کے دین اور دنیا کو سنواروں تُو ہی اس کو بہت خوبیوں کے ساتھ سنوار دے۔ آمین !

رمضان المبارک میں پورے قرآن سے گزرنے کا خوب موقع مل رہا ہے اور جو دعائیں ہمارے پیغمبروں نے مانگیں اس کو دُہرانے کا موقع مل رہا ہے۔ میں نے اس رمضان میں ایک activity یہ کی کہ جب بچوں کو ساتھ لیکر تراویح کی نماز کیلئے نکلتی تو راستے میں driving کے ساتھ ساتھ ایک quiz رکھتی کہ میں دعائیں پڑھتی اور پھر اس کے لئے option دیتی کہ یہ دُعا کس پیغمبر نے مانگی تھی۔ ساتھ میں تین پیغمبروں کے نام بتاتی۔ میرے تین بچے ہیں۔ سارے راستے وہ مجھے صحیح و غلط جواب دیتے اور میں driving کے ساتھ ساتھ ان کی اصلاح بھی کرتی۔ اس طرح ماشاءاللہ بچوں کو یاد ہونا شروع ہو گیا کہ دُعا جو ہم پڑھتے ہیں، فلاں پیغمبر کی ہے۔ مجھے کل افطار کے وقت بہت خوشی ہوئی جب میرے سب سے چھوٹے بیٹے نے میرے بھائی سے پوچھا ماموں جان! " رَبِّ اَوْزِعْنِیٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیٓ ..... سورۃ النمل آیت ۱۹ " یہ دعا کس پیغمبر کی ہے؟ اور پھر کہا حضرت سلیمانؑ کی اور پھر اُن کو لفظی ترجمہ بتانے لگا۔

استاذہ ! جن دنوں میں 2005 - 2006 کا کورس کر رہی تھی تو شروع شروع میں مجھے آنے جانے کی بہت مشکل تھی۔ Bus سے آتی جاتی تھی اور بچے بہت چھوٹے تھے، پیدل ان کو اسکول چھوڑتی تھی۔ میں راستے کو آسان بنانے کے لئے اُن دنوں جو دُعائیں ہم "وایاک نستعین" میں یاد کرتے تھے، میں پڑھتی تھی اور میرے دونوں بیٹے جو میرے ساتھ walk کرتے تھے میرے پیچھے پیچھے پڑھتے جاتے تھے۔ اس طرح راستہ بھی جلدی گزر جاتا تھا اور دُعائیں بھی یاد ہو جاتی تھیں۔ اس سے یہ فائدہ ہوا کہ مجھے بچوں کو دعائیں یاد کرانے کیلئے اہتمام کے ساتھ ٹائم نکالنے کی ضرورت نہیں پڑی اور آج جب ماشاءاللہ ہم کہیں بھی جاتے ہیں تو سارے راستے وہی دعاؤں کا سلسلہ آج بھی چل رہا ہے۔ راستہ دُعاؤں کو یاد کرنے اور revision میں نکل جاتا ہے۔

استاذہ ! دل میں بہت باتیں ہیں جو آپ سے share کرنا چاہتی ہوں مگر مجھے معلوم ہے آپ کا ٹائم بہت قیمتی ہے۔ رمضان کے حوالے سے یہ ضرور کہوں گی کہ اس دورہ قرآن سے جو تقویٰ کی تربیت ہوئی ہے، وہ اس سے پہلے نہیں ہو سکی۔ اس دفعہ جو اللہ سے جڑنے اور اس سے محبت کرنے کا سبق ملا ہے ایسا لگتا ہے یہ بات مجھے کیوں پہلے سمجھ نہ آئی ؟ نماز میں خشوع کا ایک طریقہ جو اس دفعہ آپ نے بتایا کہ نماز آہستہ پڑھیں اور سجدہ میں سے اس وقت تک سر نہ اُٹھائیں جب تک یہ نہ سمجھ لیں کہ کیا پڑھا "اللہ سب سے اعلیٰ ہے"۔ اس بات نے تو میری نماز ہی بدل دی۔ اللہ کا شکر۔

استاذہ ! آپ کی اس بات کو تو میں نے بڑا بڑا لکھ کر اپنے سرہانے لگا دیا ہے ''جس چیز کو انسان اپنا سمجھتا ہے تو اس کے بارے میں نظریہ بدل جاتا ہے، بالکل اسی طرح یہ کتاب میرے لئے بھیجی گئی ہے اس میں میری باتیں لکھی ہوئی ہیں'' ۔ آخر میں ایک message استاد ادریس صاحب کو میرے میاں کا اور میرا اسلام دیجئے گا۔ دراصل استاد ادریس صاحب میرے اور میرے میاں دونوں کے استاد ہیں۔

استاذہ ! اللہ آپ کو اور استاد ادریس صاحب کو ڈھیروں اجر عنایت فرمائے اور اپنے مقرب بندوں میں شامل کرے۔ آمین !

آپ کی شاگرد

امۃ القدوس